السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اللہ رب العالمین کو اپنا دوست کہنا جائز ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر تو دوست سے مراد حمایتی اور مددگار ہو تو اس معنی میں یہ لفظ قرآن مجید میں 'ولی' کے الفاظ میں اہل ایمان کے لیے استعمال ہوا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

اللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِینَ آمَنُوا یُخْرِجُھُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِینَ کَفَرُوا أَوْلِیَآؤُھُمُ الطَّاغُوتُ یُخْرِجُونَھُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَٰئِکَ أَصْحَابُ النَّارِ ھُمْ فِیھَا خَالِدُونَ البقرہ : ۲۵۷

اور اس طرح کی دیگر کئی آیات اس پر دال ہیں۔ لیکن اس معنی سے غلط مفہوم کشید کرنا اور مخلوق میں سے کسی فرد کو مقام الوہیت پر فائز کرنے کی کوشش کرنا انتہائی قبیح حرکت ہے اور ایسی توجیہات شرک کے زمرہ میں آتی ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی